احمدیہ انجمن اشاعت اسلام لاہور

(۶۹)
اُنہتّرویں

سالانہ رپورٹ

یکم نومبر ۱۹۸۲ء تا اکتوبر ۱۹۸۳ء

(چوہدری) منصور احمد
جنرل سیکرٹری

www.aaiil.org

بزرگانِ سلسلہ، معزّز خواتین و حضرات

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ہماری قومی زندگی کا ایک اور سال پورا ہوا اور آج ہم اپنے انہترویں جلسہ سالانہ میں شرکت کے لئے یہاں جمع ہوتے ہیں۔ یہ مبارک جلسہ جس کی بنیاد حضرت مسیح موعود مجدد صد چہاردہم نے ۱۸۹۱ء میں رکھی یہ ہماری قومی زندگی کا لازمہ اور اہم حصہ بن چکا ہے۔ ایک جلسہ سے فارغ ہوتے ہیں تو دوسرے جلسہ کی انتظار ہم شروع کر دیتے ہیں۔ یہ جلسہ ہماری ملی و دینی و قومی اور روحانی تربیت کا ایک اہم ذریعہ ہے اور اس میں شامل ہونے کی وجہ سے ہماری بہت ساری روحانی کمزوریاں دور ہو جاتی ہیں۔ اخلاق و اعمال میں اسکی برکت سے ایک نمایاں تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے اور یہ سالانہ اجتماع ہماری ترقی کی دلیل اور سنگِ میل کی طرح اس امر کی علامت ہے کہ ہم ایک منزل اور آگے بڑھے ہیں۔

حضرت امام الزماں کے ارشاد کے مطابق اس جلسہ کی تین بڑی اغراض ہیں:۔

۱۔ ایمان و یقین اور معرفت کی ترقی کے لئے حقائق و معارف کا سننا۔

۲۔ احبابِ جماعت میں رشتہ تودّد و تعارف کا ترقی پذیر ہونا۔ اور

۳۔ اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کے لئے ارحم الراحمین کی بارگاہ میں دعائیں کرنا اور خداتعالیٰ کے حضور یہ التجا کرنا کہ وہ ہمیں اپنے لئے قبول فرمائے۔ اور اپنی طرف کھینچ لے۔ خوب غور کر کے دیکھ لیجئے! یہ بلند مقاصد آپ کو کسی اور اجتماع میں نظر نہیں آئیں گے۔ باقی سب جلسے دنیاوی اغراض و مقاصد یا ایسی محافل و رنگوں میں ہوتے ہیں جن کا مقصد حقیقی اسلام یا اصلاح نفس یا تبلیغ اشاعت دین نہیں ہوتا۔ خدا کا شکر ادا کریں کہ اس نے اس جماعت کو تمام مسلمانان عالم میں سے یہ توفیق بخشی ہے کہ وہ مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کرائیں اور ان تراجم کو غیر مسلموں میں مفت تقسیم کریں۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور اسلام کی خوبصورت تعلیم کو اکنافِ عالم میں پہنچائیں۔

پس آپ کا یہاں تشریف لانا ایک امر مبارک ہے اور اسی لئے حضرت امام الزماں نے تاکید فرمائی تھی کہ:

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں۔ اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خداتعالےٰ مخلصوں کو ہر ایک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاء کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خداتعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو

عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"

رسید مژدہ کہ ایام نو بہار آمد

حضرت امام الزماں نے اپنی کتاب نشانِ آسمانی میں اس جلسہ میں شامل ہونیوالوں کے لئے یہ دعا فرمائی ہے۔

"اس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سنانے کا شغل رہے گا جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔ اور نیز ان دوستوں کے لئے خاص دعائیں اور خاص توجہ ہوگی اور حتی الوسع بدرگاہ ارحم الراحمین کوشش کی جائے گی کہ خداتعالیٰ اپنی طرف ان کو کھینچے اور اپنے لئے قبول کرے اور پاک تبدیلی ان میں بخشے۔"

پس آپ سب جو حضرت مسیح موعودؑ کے حکم کی تعمیل میں اور محض رضائے الٰہی کے حصول کے لئے یہاں جمع ہوئے ہیں۔ اس امر کو اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھیں اور غنیمت جانیں کہ آپ کو رحمتیں سمیٹنے کا ایک اور موقع نصیب ہوا۔ مرکزی صدر انجمن احمدیہ آپکی تشریف آوری کے لئے شکر گذار ہیں اور میں انجمن کی طرف سے آپ سب کو خوش آمدید کہتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ پر بہت سی رحمت، برکات اور افضال نازل فرمائے۔ اور اس صعوبت کی جو سردی اور سفر میں آپنے برداشت کی ہے اللہ تعالیٰ آپ کو بہتر سے بہتر اجر عظیم عطا فرمادے۔ آمین!

معزز خواتین و حضرات! ہماری جملہ ساعی اور تبلیغی کوششیں حضرت مجدد صد چہاردہم کے ساتھ وابستہ رہنے کی وجہ سے ہیں۔ اس روحانی طائفہ پر ایک صدی گذر چکی ہے چودھویں صدی میں جو انقلاب آئے آپ ان کے گواہ اور عینی شاہد ہیں۔ آپنے مسلمانوں کے انحطاط اور ادبار کا زمانہ بھی دیکھا ہے اور پھر بعثت حضرت مسیح موعودؑ کے بعد

کے حالات نے کیسا پلٹا کھایا اور کفر پر اسلام کیسے غالب آیا، تائیدِ ایزدی کے نشانات اور نصرتِ دین کے غیبی سامان، اور تھوڑے سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے جن فتوحات سے نوازا یہ سب کیفیات و حالات آپ پر وارد ہو چکے ہیں۔ اور آپ کی یہ مساعی جمیلہ اللہ کے حضور تو مشکور ہیں جس کے نتیجہ میں کیسے شیریں پھل لگ رہے ہیں۔ لیکن اپنوں اور نزدیک سے دیکھنے والوں کو ذہن تنگ نظر والا معاملہ ہے۔ اور یہ حقیقت ہے کہ چودھویں صدی کا عظیم الشان انقلاب آپ ہی کا پیدا کردہ ہے۔ آپ ہی چودھویں صدی کے روحانی سالار ہیں۔ اور یہ بھی آپ کی صدی ہے۔ اور روحانی طور پر جو انقلاب ظہور میں آیا یہ حضرت مسیح موعودؑ کے انفاس قدسی اور آپ کے رشحات قلم کے علاوہ آپ کی جماعت کی قربانیوں اور تبلیغی مساعی اور آپ کے پیدا کردہ عظیم الشان لٹریچر کا نتیجہ ہے۔

یہ ہمارا موجودہ اجتماع پندرھویں صدی کا چوتھا جلسہ ہے۔ اگرچہ چودھویں صدی پوری ہو چکی ہے لیکن اس مجددِ اعظم کا جو مشن ہے جس کو قرآن مجید نے لیظھرہ علی الدین کلہ کے الفاظ میں بیان فرمایا ہے اور تمام معروف مفسرین نے احادیث اور اپنی خداداد بصیرت سے صراحت کے ساتھ اس امر کو بیان فرمایا ہے۔ یہ اسلام کا غلبہ مسیح موعود اور اس کی جماعت کے ساتھ وابستہ ہے۔ بے شک چودھویں صدی گزر چکی ہے لیکن ہمارا روحانی مقدس مشن جس کو مسیح موعود نے آکر جاری کیا اور فرمایا یہ میرا کام اور اس جماعت کا کام ہے جو میرے ذریعہ سے تیار ہو گی۔ اس واسطے مسیح موعود کا زمانہ ابھی ختم نہیں ہوا۔ اب جو بھی آئے گا آپ کے قائم کردہ اس روحانی مشن کو ہی آگے پھیلائے گا۔

حضرت امام الزماں کی ایک علامت یہ بیان فرمائی گئی تھی کہ وہ

یحیی الدین ویقیم الشریعۃ

کہ جب (وہ مجدد اعظم آئے گا) وہ دین کو از سر نو روحانی طور پر زندہ کریگا اور شریعت کو قائم کریگا۔ چنانچہ حضرت صاحب کی آمد اسی مشن کو پورا کرنا تھی۔

تبلیغِ اسلام کی اہمیت و دعوت

احباب کرام! حضرت امام الزمان کا اصل مشن دعوت الی الاسلام ہے۔ قرآن مجید میں دعوت الی اللہ کی اہمیت و عظمت کا اندازہ اللہ تعالےٰ کے اس ارشاد سے خوب واضح ہوتا ہے۔ ومن احسن قولاً ممن دعا الی اللہ وعمل صالحاً وقال انّنی من المسلمین (حٰمٓ سجدہ) "اور اس سے بہتر کس کی بات ہے جو اللہ کیطرف بلاتا ہے اور اچھے کام کرتا ہے اور کہتا ہے میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔"
اسی طرح حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو ترغیب و تحریص دینے کیلئے فرمایا "خدا کی قسم! اگر تمہارے ذریعہ اللہ جل شانہٗ ایک شخص کو بھی ہدایت دے دے تو یہ تمہارے لئے سرخ اونٹوں سے بہتر ہے۔" (بخاری) (سرخ اونٹ عرب میں اس زمانہ میں بہت قیمتی شمار کئے جاتے تھے)

دعوتِ اسلام کے کام کو حضرت مرزا صاحب نے صرف معمولی طور پر اپنی جماعت کے سامنے نہیں رکھا بلکہ اس سے تزکیۂ نفس اور صفائی قلب کا ذریعہ قرار دیا اور اسے اسلام کا جہاد اور مجاہدہ قرار دیا۔ وہ جہاد جس کی اسلام میں ہر وقت ضرورت ہے وہ جہاد بالقرآن ہے جیسا کہ قرآن شریف میں وارد ہے وجاھدھم بہٖ جھاداً کبیرا۔ "اور اس (قرآن) کے ساتھ ان سے (وہ) جہاد کرو (جو) بڑا جہاد (ہے)۔"

تبلیغ اندرونِ پاکستان

اندرون پاکستان بعض حالات کیوجہ سے ہماری تبلیغی مساعی خط و کتابت،

اخبارات بمفت تقسیم لٹریچر اور ذاتی ملاقاتوں تک محدود ہے۔ ہماری مذہبی حیثیت جو بھی ہے اس سے قطع نظر ہمارے لٹریچر کی مانگ بدستور ہے اور متلاشیان حق بعض مشکل نازک مسائل میں ہماری طرف رجوع کرتے ہیں۔ اور ہماری طرف سے حتی الوسع ان کی صحیح رہنمائی کی جاتی ہے خطوط اور زبانی طور پر جو احباب مرکز میں احباب تشریف لاتے ہیں لٹریچر بھی لے کے جاتے ہیں۔ امسال ان کی تعداد چارصد سے اُوپر ہے۔ جو خطوط باہر سے آئے ان کی تعداد بھی چار سے ۵۰۰ تک ہے۔ اپنی طرف سے پوری کوشش کی گئی کہ ان کے شافی جواب دیئے جائیں اور زبانی معلومات لینے والوں کو مطمئن کیا گیا۔

اندرون ملک ہماری جماعتی ترقی کے لئے مزید کوشش درکار ہے جس کے لئے تمام احباب جماعت کو خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔ اور جماعت کی تعداد بڑھانے کے لئے اپنی اولاد اور اعزہ واقرباء کو حسب قرآنی حکم وانذر عشیرتک الا قربین تبلیغ کرنے اور جماعت میں شامل کرنے کی ضرورت ہے۔ جماعت کے نوجوانوں اور ہماری آئندہ نسل کی دینی تعلیم وتربیت کی ذمہ داری اول اُن کے والدین پر ہے اور مرکزی انجمن بھی حتی المقدور اپنے وسائل کے مطابق اس کا اہتمام کرتی ہے۔

دینی تربیتی کلاس سنہ ۱۹۸۳ء

خداتعالیٰ کے فضل سے سالہا سال سے موسمی تعطیلات میں پندرہ روزہ تربیتی کلاس برائے طلبہ وطالبات منعقد کی جاتی ہے۔ امسال یہ کلاس ۳۰ جولائی تا ۱۴ اگست ۱۹۸۳ء دارالسلام لاہور میں جاری کی گئی۔ ہر سال نہایت ذوق وشوق سے بیرون لاہور سے طالب علم آتے ہیں۔ لاہور کے نوجوان طلبہ وطالبات اور دوسرے دوست وخواتین بھی اس میں حصہ لیتے ہیں۔ اس دفعہ ۱۹ جماعتوں سے ۷۵ طلبہ وطالبات بیرون لاہور سے تشریف لائے۔ اور دوسرے احباب وخواتین جن کا تعلق لاہور سے

تھا وہ بھی نہایت دلچسپی سے قرآن مجید، احادیث اور دینی مسائل پڑھتے رہے اور ہر روز جو علمی مسائل پر تقاریر ہوتی تھیں ان سے استفادہ کرتے رہے۔

بچوّں کی نرسری کلاس

نئی نسل کو آسان پیرایہ میں شروع سے ہی دینی مسائل سکھانے کی فی الحال ہر ماہ کے دوشنبہ کو یہ کلاس ہوتی ہے جس میں چھوٹی عمر کے بچے اور بچیاں نہایت شوق سے شامل ہوتے ہیں۔ انہیں ہمارے فاضل دوست محترم مرزا محمد لطیف صاحب شاہد جدید اصولوں پر دینی تعلیم دیتے ہیں۔ بچوں میں شوق پیدا کرنے کے لئے ان میں انعامات بھی تقسیم کئے جاتے ہیں۔ جس کے لئے محترم چوہدری ریاض احمد صاحب صدر مقامی جماعت احمدیہ لاہور ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں۔

لاہور کی مقامی جماعت کی مساعی قابلِ قدر ہے۔ ان کے رابطہ اجلاس ہوتے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ درس قرآن مجید اور احباب کے گھروں پر جاکر ملاقات کرنا۔ ان کی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنا۔ اور بچوں کی تربیت کے لئے سعی اور دیگر مساعی انشاء اللہ نتیجہ خیز ہونگی۔ اگرچہ ہماری جماعت کی اولین غرض اشاعتِ اسلام کے ذرائع فراہم کرنا ہے تاہم جماعتی استحکام کی طرف توجہ کرنا بھی ازبس ضروری ہے۔ ہر جماعت میں کمزور لوگ بھی ہوتے ہیں۔ اور ان کی امداد بھی صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتی ہے۔ انجمن کی طرف سے یتامیٰ۔ بیوگان اور کم استطاعت طلبہ کو سال رواں میں ۲۲۳۰۰ روپے کے وظائف دیئے گئے۔

اشاعت اسلام بیرون پاکستان

خدا تعالیٰ کے فضل سے تقریباً سو سال کا عرصہ گذر رہا ہے کہ احمدیہ انجمن اشاعت اسلام نے ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر کے ارشاد ربانی کی روشنی میں دعوت

الی الاسلام کا فریضہ سر انجام دے رہی ہے۔ میں اس مبارک اجتماع میں بعض مشنوں کا اختصار سے ذکر کروں گا۔ سب سے پرانا مشن ہمارا لندن میں ہے۔

لندن مشن (انگلینڈ)

جیسا کہ آپ جانتے ہیں ہمارا سب سے پرانا۔ اہم اور تاریخی مشن لندن مشن ہے جس کی ابتداء تقریباً ستر سال پہلے دوکنگ مشن انگلینڈ سے ہوئی تھی۔ لیکن ووکنگ مشن چھن جانے کے بعد گذشتہ کئی سالوں سے یہ مشن بے ٹھکانہ اور سرگردانی کے عالم میں رہا۔ لیکن دو سال ہوئے اللہ کے فضل و احسان سے اور وہاں کی مستعد و سرگرم پریذیڈنٹ خاتون مسز جمیلہ خاں۔ اُن کے شوہر مسٹر فیض خان اور یو۔ کے جماعت کے سیکریٹری مسٹر شاہد عزیز اور جماعت کے دوسرے ممبروں کی اَن تھک تلاش اور کوشش کے بعد لندن کے ایک مضافاتی علاقے میں ایک موزوں اور کشادہ مکان مشن کی ضروریات کے مطابق خرید کر لیا گیا ہے۔ "ویمبلے" نامی یہ علاقہ نہ صرف ایک عمدہ اور معزز رہائشی آبادی ہے بلکہ لندن ایئرپورٹ ہیتھرو کی نزدیکی اور ریلوے اور بسوں کی آمد و رفت کی وجہ سے اس مرکز میں رہنے اور آنے جانے والوں کے لئے بہت سہولت اور آرام کا باعث ہے۔

اس مرکز کے بن جانے کی وجہ سے یو۔ کے جماعت اور اس کے کاموں میں ایک ایسی باقاعدگی اور تنظیم قائم ہو گئی ہے جو ایک زندہ اور کام کرنے والی جماعت کی ترقی اور بہبودی کے لئے از بس ضروری ہے۔ سب سے بڑھ کر اس کے قائم ہونے اور دن بدن ترقی پانے کی تحسین و آفرین کے مستحق ہمارے نوجوان مبلغ و امام مسٹر محمد انور اور اُن کی بیگم صاحبہ ہیں۔ جو کہ تین سال سے لندن میں مقیم ہیں اور اس مرکز کے مکان کی تلاش اور خریداری میں ان کا نمایاں حصہ ہے۔ سال گذشتہ

جب سے اس مرکز کی رسم افتتاح حضرت امیر جناب ڈاکٹر سعید احمد خاں صاحب کے دستِ مبارک سے انجام پائی ... وہ دونوں اس میں مقیم ہیں۔ اور جس طرح اتنے بڑے گھر کی صفائی۔ درستگی اور دیکھ بھال کے ساتھ بے حد تندہی، شوق اور خوشی سے مشن اور جماعت کے کاموں اور اسکی ترقی و استواری کے لئے دن رات کوشاں رہتے ہیں وہ قابلِ داد ہے۔

علاوہ انتظامی امور کے مشن کی خط و کتابت۔ تبلیغی ڈاک اور انگریزی قرآن شریف اور لٹریچر کی تقسیم سب کی ذمہ داری زیادہ تر مسٹر انور نے اٹھالی ہے۔ اور آپ کو یہ معلوم کر کے خوشی ہوگی کہ ایک چھوٹی پرنٹنگ مشین بھی اس مرکز میں نصب کر دی گئی ہے جس کے چلانے اور لٹریچر چھاپنے کا کام بھی اب انور صاحب نے سنبھال لیا ہے۔ نیز دونوں عیدوں کے موقعہ پر اور جماعت کی دوسری تقریبات پر مسٹر و مسز انور اپنی خوش مزاجی اور مہمان نوازی اور خدمت خلق کے جذبہ کیوجہ سے جماعت اور مہمانوں کے اپنے حلقہ میں بہت ہر دلعزیز ہو گئے ہیں۔

جہاں تک علمی اجتماع کا تعلق ہے ہمارے محترم بزرگ ڈاکٹر اللہ بخش صاحب کی انگلینڈ میں موجودگی بہت بابرکت ہے اور باوجود اپنی ضعیفی اور کمزور صحت کے وہ اپنے قیمتی لیکچرز اور تقاریر کے ذریعے خدمتِ دین میں مصروف ہیں۔

ہر اتوار کو جماعت کی ایک میٹنگ ہوتی ہے جس میں زیادہ سے زیادہ ممبر شامل ہونے کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ آپس میں تبادلۂ خیالات کر کے بہتر سے بہتر تبلیغی کام اور اشاعتِ اسلام و قرآن کے ذرائع سوچیں اور ان پر عمل ہو۔ ہر ماہ ایک جنرل میٹنگ بھی ہوتی ہے جس میں غیر از جماعت لوگوں کو دعوتِ عام ہوتی ہے اس میں ایک دو لیکچر ہونے کے علاوہ نوجوان طبقے کو حصہ لینے اور تقریر کرنے کی

ترغیب دی جاتی ہے اور یہ امر باعث خوشی ہے کہ اب اس جنرل اجتماع میں انگریزی میں درس قرآن کا سلسلہ بھی شروع ہوگیا ہے۔ اس کی ابتدا بیگم رضیہ فاروقی صاحبہ نے درس سورۃ فاتحہ سے کی ہے جو اللہ کے فضل سے بہت مقبول ہوا ہے۔

اللھم زد فزد۔

اس مرکز کے بن جانے سے ہمارے دوسرے غیر ملکی مشن اب لندن جیسے بین الاقوامی شہر میں اس پرکشش سرچشمہ فیض سے مستفید ہو رہے ہیں۔ اور آپس کے خوشگوار تعلقات میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

انڈونیشیا

اسلامی ملکوں میں انڈونیشیا سب سے بڑا اسلامی ملک ہے جو ہزارہا جزائر اور ستائیس صوبوں پر مشتمل ہے۔ اس کے دارالحکومت کا نام جکارتہ ہے اور یوگیاکارتہ میں ہماری جماعت کی ایک فعال برانچ (۴۴) انڈونیشیا کے نام سے تبلیغ واشاعت اسلام کے کام میں ہمہ وقت مصروف ہے۔ اس جماعت نے قرآن مجید۔ ریلیجن آف اسلام۔ مینول آف حدیث، اور اس کے علاوہ سینکڑوں کی تعداد میں رسائل جو کہ مرکز کی طرف سے شائع ہوتے ہیں ان کو من وعن انڈونیشی زبان میں منتقل کیا ہے۔ انہوں نے وہاں سے مختلف اوقات میں چار طالب علموں کو مرکز میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے بھیجا وہ وہاں کے سکولوں اور تربیت وتبلیغ کے جہاد میں مصروف ہیں۔ یہ جماعت تیرہ سکول چلا رہی ہے جن میں پانچ ہزار طالب علم ہیں اور یہ جماعت تین ماہوار رسائل اور کئی پمفلٹ شائع کر رہی ہے۔

ہالینڈ

اس ملک میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ہزارہا احمدی بھائی ہیں جو کہ نہایت

PP D-B GERAKAN AHMAIYYA LAHORE INDONESIA

اخلاص مستعدی اور وفاداری سے کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے حال ہی میں ایمسٹرڈم کے مقام پر ایک مسجد تعمیر کرائی ہے اس کے افتتاح کے موقعہ پر محترم جناب ڈاکٹر اللہ بخش صاحب بھی لندن سے وہاں تشریف لے گئے۔ اور مرکز کی نمائندگی کی۔ اس تقریب میں دنیا کے مختلف ممالک سے لوگوں نے شرکت کی۔

سُرینام

یہ جماعت ۲۰ ہزار افراد پر مشتمل ہے۔ ان لوگوں میں دینی علم حاصل کرنے کا بڑا شوق اور جوش پایا جاتا ہے۔ ان کی شدید خواہش پر راجہ محمد بیدار صاحب کو بطور مبلغ بھیجا جا رہا ہے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالےٰ راجہ صاحب موصوف کو خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

حال ہی میں سرینام کے ہمارے دو بھائی جناب ہارون بدلو و عمران بدلو صاحب تشریف لائے تھے اشاعتِ اسلام و استحکامِ جماعت اور دیگر امور پر ان سے مفید تبادلۂ خیالات ہوا۔ اس ملک میں مختلف مقامات پر ہماری کئی مساجد ہیں۔ اس کے علاوہ اُن کے مہمان خانے۔ یتیم خانے۔ اسکول اور جماعت کی بہبود کے کئی ادارے جاری کئے ہوئے ہیں۔ اسی طرح سے پہلے دو تین سال سے ایک عظیم الشان کمپلکس جو وسیع مسجد۔ دفاتر انجمن۔ مہمان خانہ وغیرہ پر مشتمل ہے سرینام کے صدر مقام پارامار یبو میں زیرِ تعمیر ہے۔ اُمید ہے اگلے سال کے وسط میں انشاءاللہ مکمل ہو جائیگا۔

گیانا

جماعت گیانا بھی اشاعتِ اسلام کے کام میں حسبِ معمول بڑے زور شور سے مصروف ہے۔ سال گذشتہ اس جماعت کے صدر اور روحِ رواں ایم۔ بی لیسین صاحب وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون جو ایک عظیم قومی نقصان تھا۔ اور جماعت

کے فعال اور قابل جنرل سیکرٹری اسماعیل علی صاحب ملک کینیڈا چلے گئے ۔ اس خلا سے جماعت کو قدرتی طور پہ دھچکا سا لگا لیکن اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے جماعت جلد ہی دوبارہ سنبھل گئی ۔ اور انھوں نے ایک بزرگ ممبر محترم عالم شاہ صاحب کو اتفاق رائے سے نیا صدر منتخب کیا اور دوسرے عہدوں کا بھی از سر نو انتخاب کر لیا ۔ اور اس سے جماعت نئے جوش کے ساتھ اپنے کام میں مصروف ہو گئی ۔ جماعت گیانا ملک بھر میں مختلف مقامات پر کثرت سے جلسے کرتی ہے ۔ اس طریق سے ہندو ۔ عیسائی اور مسلمان بھائیوں میں اسلام کی حقیقی تعلیم پہنچاتی ہے اس کے علاوہ ریڈیو پر بھی ہفتہ میں تین بار دینی پروگرام نشر کئے جاتے ہیں ۔ جناب مولوی محمد رشید صاحب اشاعتِ اسلام کے کام میں انتھک محنت و کوشش سے کام کر رہے ہیں ۔ مختلف جماعتوں کا باقاعدگی سے دورہ کرتے ہیں ۔ قرآن مجید کا درس دیتے ہیں ۔ گیانا جماعت نے ایک رسالہ " دی اسلامک سن اُنز" بھی جاری کیا ہے ۔ گیانا میں بعض مشکلات کی وجہ سے فی الحال یہ کینیڈا میں چھپے گا اور تقسیم کا کام گیانا میں ہوا کرے گا ۔ گیانا کے صدر مقام جارج ٹاؤن میں مرکز بھی تعمیر کیا جا رہا ہے ۔ قریباً نصف کام ہو چکا ہے اس کے لئے جماعت عالم شاہ صاحب کی خاص طور پر ممنون ہے ۔ اس کی بنیاد ہمارے سابق مرحوم صدر یسٰین خاں صاحب نے رکھی تھی ۔ اور محترم عالم شاہ صاحب اسکو مکمل کروا رہے ہیں ۔

بھارت

یہ ایک بہت بڑا ملک ہے اس ملک کو یہ ایک عجیب خصوصیت حاصل ہے جو کسی اور خطے کو نہیں ۔ مسیح اول بھی اس خطہ کے شہر سرینگر میں مدفون ہیں اور مسیح محمدی بھی اسی ملک میں مدفون ہیں ۔ بعض مشکلات کی وجہ سے رسل و رسائل ۔ کتب کے ارسال کرنے ، آمد و رفت میں بھی مشکلات ہیں ۔ لیکن پھر بھی ہمارے مخلص بھائی

تن من۔ دھن سے سلسلہ کے لئے قربانیاں کر رہے ہیں۔ سرینگر میں ہمارا مشن ہے۔ جہاں سے بھارت کے متعدد شہروں میں عالمگیر تحریکِ احمدیت کا علم کلام تحریر اور تقریر سے پہنچانے کا کام منظم طور پر نہایت قرینہ سے کیا جا رہا ہے۔ اور اس کے خوشگوار نتائج بھی مترتب ہو رہے ہیں۔ سال بھر کے بعد ان سرگرمیوں کا جائزہ بھی لیا جاتا ہے۔

جموں میں جماعت کی ایک بڑی مسجد ہے۔ جماعت بھی بڑی منظم ہے۔ چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب اس کے صدر ہیں۔ اسی طرح بھدرواہ۔ صوفی پورہ۔ یاڑی پورہ یہ سب فعال جماعتیں ہیں۔ بمبئی میں محترم عبدالرزاق صاحب اپنی ذات میں ایک انجمن کی حیثیت رکھتے ہیں۔ یہ نہایت ہی مخلص دوست ہیں۔ اور مستعدی سے تقسیم لٹریچر اور جماعتی دوروں میں مصروف رہتے ہیں۔ اور خوب دلجمعی سے تبلیغ اسلام کے کام میں مصروف ہیں۔ اخبارات میں گاہے گاہے احمدیہ انجمن اشاعت اسلام کے نقطہ نگاہ کو بھی پیش کرتے ہیں۔ اور ملک کے مختلف مقامات میں بکھرے ہوئے جماعت کے افراد کے ساتھ رابطہ قائم رکھتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی ہمت اور صحت و عمر میں برکت ڈالے۔

سرینگر کشمیر کے مقام قلمدان پورہ کی جامع احمدیہ میں ۱۳-۱۴، ۱۵، اگست ۱۹۸۳ء کو جماعت ہائے جموں و کشمیر کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ یہ سالانہ جلسہ اس سے پہلے یاڑی پورہ میں ہوا کرتا تھا گذشتہ سال لاہور کے سالانہ جلسہ کے موقع پر احمدیہ انجمن ہند کے جنرل سیکرٹری جناب یوسف ناشر صاحب اور صوفی پورہ کی جماعت کے صدر جناب محمد صادق بٹ صاحب لاہور تشریف لائے تھے اس موقعہ پر مرکز کی تحریک پر جو جماعت سرینگر کی خواہش کے پیشِ نظر کی گئی یہ طے پایا تھا کہ آئندہ کشمیر میں سالانہ جلسہ سرینگر میں ہوا

کریگا چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور یہ تین روزہ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ الحمد للہ۔
اشاعت الحق ماہانہ دینی و علمی رسالہ سرینگر سے باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے اور ملک ہند میں تبلیغ اسلام کا فریضہ نہایت احسن رنگ میں سرانجام دے رہا ہے اور اس کا حلقۂ اثر اتنا وسیع ہے کہ وہاں کے متلاشی حق ان سے دینی معلومات کے لئے اس کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ ابتداء سے یہ رسالہ جناب محبوب عالم ترین صاحب اور ان عزیزوں کی ذاتی سعی سے مفید قیمتی دینی خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ سال ۱۹۷۰ میں انہوں نے اسے جماعت کی سرپرستی میں دیدیا ہے جو ایک مبارک قدم ہے۔
سرینگر کی جماعت کے احباب میں پروفیسر نورالدین ناہد صاحب کا وجود جو ایک جید عالم دین اور مصنف ہیں نہایت قابلِ رشک ہے اسی طرح ڈاکٹر خورشید عالم ترین صاحب نہایت مخلص۔ جوشیلے۔ صاحب علم عزیز ہیں جو قیمتی علمی و دینی خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ایک عرصہ سے یہ دوست علی الترتیب قرآن کریم کے کشمیری اور ہندی تراجم کے کام میں مصروف ہیں۔ اللہ تعالےٰ انہیں کامیابی نصیب فرمائے۔

امریکہ

اس ملک کی کئی ریاستوں کے شہروں میں ہماری جماعت کے کچھ افراد مقیم ہیں۔ اور احمدیہ انجمن اشاعت اسلام یو۔ایس۔اے کے ممبر ہیں۔ اس انجمن کا مرکز سان فرانسسکو (کیلی فورنیا) کے قریب نیویارک میں واقع ہے۔ اس کے قریب ہی ہیورتھ اور ادک لینڈ میں بھی ہمارے مخلص احباب ہیں۔ انہوں نے سات سال پہلے جماعت کا مرکز قائم کیا اور مختلف شہروں میں پھیلے ہوئے جماعت احمدیہ کے افراد کو اس انجمن کا ممبر بنایا اور بعد میں ایک نہایت اعلےٰ معیاری ماہانہ رسالہ اسلامک ریویو بھی جاری کیا جس میں اسلام اور احمدیت کے متعلق اعلےٰ درجہ کے مضامین شائع ہوتے ہیں اور

امریکہ میں کئی لائبریریوں کو بھیجا جاتا ہے۔ ہمارے ان دوستوں کے اخلاص، مالی قربانیوں اور مساعی جمیلہ کو دیکھ کر ان پہ رشک آتا ہے۔ انہوں نے لندن مشن کے لئے مرکزد مسجد کی شاندار عمارت کے قیام میں بہت بڑا حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ ان احباب میں ہمارے دوست مسٹر ظفر عبداللہ صاحب۔ چوہدری محمود اختر صاحب۔ ڈاکٹر نعمان الہٰی صاحب اور ڈاکٹر عبداللہ جان صاحب کے اسماءِ گرامی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے امریکی بھائیوں کی ہمتوں اور نیک ارادوں میں برکت ڈالے۔ آمین۔

کینیڈا

اس ملک میں فجی سے آئے ہوئے چند احباب نے جن میں جناب یاسین ساہو صاحب کا نام خصوصیت سے قابلِ ذکر ہے چند سال پہلے احمدیہ انجمن اشاعتِ اسلام کے نام سے ایک جماعت وینکور کے شہر میں قائم کی اور چند دیگر احمدی نوجوانوں کو اس میں شامل کیا۔ چار سال کا عرصہ ہوا انہوں نے اسے باقاعدہ رجسٹرڈ بھی کرایا۔ اور اس انجمن کے عہدیداروں کا باقاعدہ انتخاب کیا گیا۔ ۱۹۸۱ء میں حضرت امیر قوم ڈاکٹر سعید احمد خان صاحب اس جماعت کی دعوت پر وینکور گئے اور اس کے بعد سے جماعت میں ایک نئی روح پیدا ہوئی۔ یہ لوگ اشاعتِ اسلام کے لئے بڑا جوش رکھتے ہیں اور مرکز سے اُن کا رابطہ قائم ہے۔ ان کو یہاں سے قرآن کریم انگریزی کے نسخے اس سال بھیجے گئے ہیں جو انہوں نے مختلف لائبریریوں کو بھیج دیئے ہیں۔

مختلف احباب کے گھروں میں باری باری درس کا سلسلہ شروع کیا ہوا ہے۔ یاسین ساہو خان صاحب اور اُن کی اہلیہ جو ایک قابل خاتون ہیں عیسائیوں میں خاص طور پر تبلیغ کرتے ہیں۔ یہ خاتون دینِ اسلام کی تعلیم کے متعلق ہر اتوار کو درس دیتی ہیں۔

کینیڈا کے دوسرے شہروں میں بھی ہماری جماعت کے کچھ احباب موجود ہیں۔ گیانا سے بڑی تعداد میں ہمارے کچھ بھائی جاکر آباد ہوئے ہیں۔ ان میں خصوصیت سے قابل ذکر شہر اونٹریو میں مسٹر اسماعیل علی ہیں۔ جو گیانا کی جماعت کے سالہا سال نہایت جوشیلے جنرل سیکرٹری رہ چکے ہیں۔ اس طرح ٹورنٹو میں مسز سفورہ حسین ہیں جنہوں نے ۴۷-۱۹۴۶ء میں یہاں مرکز میں دینی تربیت حاصل کی تھی۔ ان ہر دو شہروں میں جماعت کے کچھ اور لوگ بھی ہیں اور یہ دونوں اپنی اپنی جگہ پر وہاں جماعت بنانے کے کام میں بڑی دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور ونیکور کی انجمن کے ساتھ ان کا رابطہ قائم ہے۔ چونکہ ہماری امریکہ کی جماعت کے مرکز سے ونیکو بہت قریب ہے اس لئے انہیں وہاں سے ہر قسم کی امداد خصوصاً لٹریچر سے بھی راہنمائی حاصل ہوتی رہتی ہے۔ انشاء اللہ کینیڈا میں ہماری تبلیغی مساعی کا مستقبل درخشندہ ہوگا۔

جزائر فیجی

یہ بڑی مستعد اور فعال جماعت ہے۔ مولانا حافظ شیر محمد صاحب نے اس جماعت کی تربیت کی ہے جو اب تبلیغ کا وسیع رنگ میں کام کر رہی ہے۔ اس جماعت نے ایک عظیم الشان مسجد تعمیر کی ہے جو فیجی کی سب سے بڑی مسجد ہے۔ انہوں نے اس مسجد کا نام مسجد نور رکھا ہے۔

تبلیغ و تربیت اور غلط فہمیوں کے ازالہ کے لئے وہ "الحق" نامی رسالہ بھی شائع کرتے ہیں۔ ہر سال دیدہ زیب کیلنڈر بھی مرتب کر کے شائع کرتے ہیں جس میں ان تاریخوں کو نمایاں کیا گیا ہے جو جماعت کے لئے اہم ہیں۔ یہ کیلنڈر بعض مخصوص خوبیوں کا حامل ہے تربیتی اجلاس سال میں کئی مرتبہ منعقد کرتے ہیں۔ جماعتوں میں درس کا باقاعدہ انتظام ہے۔ جزائر فیجی کی جماعتوں میں حافظ شیر محمد صاحب کی موجودگی سے دین کیلئے جو

تڑپ پیدا ہوئی ہے اس میں حافظ صاحب کے علم دین کے علاوہ ان کی انتھک مساعی کا بھی دخل ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی عمر دراز کرے اور صحت سے رکھے۔ آمین!

انڈونیشیا مشن کی مزید تفصیل

اسلامی ملکوں میں انڈونیشیا سب سے بڑی اسلامی مملکت ہے جو ہزارہا جزائر اور ۲۷ صوبوں پر مشتمل ہے۔ اسکے دارالحکومت کا نام جکارتہ ہے۔ اور یوگیاکارتہ میں ہی ہماری جماعت کی ایک فعال برانچ (۴۴) انڈونیشیا کے نام سے تبلیغ واشاعتِ اسلام کے کام میں ہمہ وقت مصروف ہے۔ جس کے صدر پروفیسر ڈاکٹر احمد محمد سوگنیتو صاحب ہیں۔ اس جماعت نے ہماری کئی مفید کتب کا انڈونیشی زبان میں ترجمہ کر کے پھیلایا ہے۔ اور تین سال قبل نہایت ہی اہم خدمت انگریزی ترجمۃ القرآن مع تفسیر از حضرت امیر مرحوم مولانا محمد علی رحمۃ اللہ علیہ کو من وعن انڈونیشی زبان میں ترجمہ کر کے سرانجام دی جس کے لئے مرحوم مترجم الحاج برگیڈیئر محمد بجرون صاحب کو جتنا بھی خراجِ تحسین پیش کیا جائے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ جنت میں ان کے درجات بلند فرمائے ان کی اچانک وفات پر دوسرے احباب جماعت کی مستعدی قابل داد ہے کہ انہوں نے یہ ضخیم صحیفہ جو ۱۹۸۲ صفحات پر مشتمل ہے فوری طور پر زر کثیر صرف کر کے پانچ ہزار کی تعداد میں شائع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ ان کی ہمتوں میں برکت ڈالے اور ان کی عمریں دراز ہوں۔ آمین! یہ جماعت ماہ دسمبر کے آخری ہفتہ میں ہر سال اپنا جلسہ سالانہ منعقد کرتی ہے جس کا مقصد وحید حضرت اقدس مجدد صد چہاردہم کے تبلیغ اسلام اشاعت قرآن کریم کے مشن کو وسیع سے وسیع تر کرنا ہے۔ اور اس غرض کے لئے اپنے افراد جماعت کی مساعی جمیلہ کو تیز سے تیز تر کرنے کے لئے آمادہ کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔ آمین!

انڈونیشین جماعت کی تقویت کے لئے مرکز نے قبل ازیں دو انڈونیشی طالب علموں کو دو سال تک دینی تعلیم دینے کے بعد واپس بھجوایا تھا جو مفید کام کر رہے ہیں۔ بعد ازاں دو اور طالب علم انڈونیشی جماعت نے ٹریننگ کے لئے بھجوائے۔ ان میں سے ایک طالب علم تو ایک سال کے بعد واپس چلا گیا جبکہ دوسرا طالب علم مسٹر یاتیمین اڑھائی سال کے بعد اس سال واپس گیا ہے۔ اس نوجوان نے حصول تعلیم میں غیر معمولی مستعدی دکھائی ہے۔ اس کا کردار خوش کن رویہ اس کے تابناک مستقبل کی غمازی کرتا ہے۔ یہ نوجوان اب اپنے وطن میں دوسرے نوجوانوں کو تعلیم دے رہا ہے۔ یہ جماعت اس وقت ۳ اسکول چلا رہی ہے جن میں پانچ ہزار طالب علم ہیں۔ اگرچہ اس جماعت کے باقاعدہ ممبران کی تعداد ایک ہزار کے لگ بھگ گئے لیکن باقاعدہ ممبران اور معاونین کی تعداد ہزاروں تک ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو محفوظ رکھے اور ان کا حامی و ناصر ہو۔ ملک بھر میں جماعت کی سولہ شاخیں ہیں۔

اس سال مرکزی انجمن کے ایک معزز ممبر چوہدری عبداللطیف صاحب اپنے کسی کام کے سلسلہ میں چین۔ جاپان وغیرہ گئے تو یہ انڈونیشیا بھی تشریف لے گئے۔ ان کے جانے سے وہاں کے احباب کو بے حد مسرت ہوئی۔ اور انہوں نے واپسی پر وہاں کی جماعتوں کے بارہ میں نہایت خوش کن حالات بھی سنائے ہیں جو ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئے۔ فالحمد للہ۔

تراجم قرآن مجید

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ سپانوی زبان میں ترجمہ کے لئے ایک امریکن خاتون فرانسس نیمے کی خدمات حاصل کی گئی تھیں مس نیمے نے جناب نصیر احمد فاروقی صاحب کے ساتھ مل کر قرآن کریم کے متن کا ترجمہ تو یہیں پاکستان میں مکمل کر لیا تھا

فٹ نوٹس اور دیباچہ جات کا ترجمہ امریکہ جاکر کرنا تھا اور اس کام کو کچھ کیا بھی تھا کہ مسز نیمے کی نظر کمزور ہو گئی۔ یہاں تک کہ اُن کے ڈاکٹروں نے مشورہ دیا کہ وہ ترجمہ کے باریک نوٹوں کو پڑھ کر اپنی آنکھوں پر مزید بوجھ نہ ڈالیں۔ چنانچہ یہ کام رک گیا اور آخر کار مجبوراً دو اور مترجمین کا بندوبست کرنا پڑا جو کہ میاں بیوی ہسپانوی نژاد ہیں۔ ان میں سے میاں جن کا نام سرجیو سرمنٹو ہے ہسپانوی زبان میں انسائیکلو پیڈیا آف برٹینیکا کا انگریزی سے ترجمہ کر رہے ہیں جن سے ان کی اہلیت کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کام میں اُن کی بیوی بھی اس ترجمہ میں ممد و معاون ہے۔ دونوں میاں بیوی نے ضروری سمجھا کہ مسز نیمے کے ترجمہ کو از سر نو ہسپانوی محاورے میں تبدیل (پلیس) کریں۔ اس لئے یہ جوڑا پاکستان آیا اور محترم جناب نصیر احمد فاروقی صاحب کے ساتھ ترجمہ پر نظر ثانی بالتفصیل کرتے رہے۔ سو بفضلہ تعالیٰ قرآن مجید کے متن کا ترجمہ انہوں نے یہیں مکمل کر لیا۔ یہ اس سال کے شروع کی بات ہے متن کے ترجمہ میں احتیاط کی زیادہ ضرورت تھی چنانچہ محترم فاروقی صاحب نے نہایت محنت سے اس خدمت کو سرانجام دیا جزاھم اللہ احسن الجزاء زاں بعد مسٹر سرجیو سرمنٹو اپنے وطن واپس چلے گئے۔ اور فٹ نوٹس کا ترجمہ جو بہت زیادہ محنت طلب اور لمبے وقت کا متقاضی تھا اور اس کے ساتھ ہی دیباچہ جات کا ترجمہ بھی اس عرصہ میں کیا جو تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔

یاد رہے کہ یہ دونوں مترجمین ایک بڑی پبلشنگ کمپنی میں ملازم ہیں اس لئے وہ صرف اپنے فالتو وقت میں ہی ہمارے ترجمے کا کام کر سکتے تھے۔ آخری رپورٹ یہ ہے کہ یہ ترجمہ مکمل ہو چکا ہے۔

اس دوران میں ترجمہ کے چھپوانے کے لئے بھی مسٹر سرجیو سرمنٹو تگ و دو کر رہے ہیں۔ مگر چونکہ اُن کے وطن میکسیکو میں مالی و تجارتی حالات آجکل بہت خراب ہیں

اس لئے پبلشنگ کمپنیاں نیا کام لینے میں تامل کر رہی ہیں خصوصًا اس لئے بھی کہ یہ ایک غیر یقینی امر ہے کہ قرآن شریف کی اشاعت کی تعداد کتنی ہو گی۔ مگر کوششیں جاری ہیں آپ سب بھی اللہ تعالیٰ سے دعا فرماویں کہ وہ اپنے پاک کلام کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور اس کے چھپوانے اور دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے میں ہماری امداد فرمائے۔ آمین

اب میں ان دو اور ترجموں کی طرف آتا ہوں جو آپ کی انجمن نے شروع کرائے ہیں۔ ان میں ایک تو فرانسیسی زبان میں ہے اور کچھ کام ہو چکا ہے۔ ترجمہ پروفیسر MER MER کر رہے ہیں جو ایک امریکہ کی یونیورسٹی میں فرانسیسی زبان پڑھاتے ہیں دوسرا ترجمہ کرنیوالی ایک جاپانی خاتون ہیں۔ یہ بھی امریکہ میں انگریزی جاننے والوں کو جاپانی پڑھاتی ہیں۔ یہ دونوں مترجمین اپنے کام میں بفضلہٖ تعالیٰ ماہر ہیں۔ اور یہ دونوں بھی اپنے دوسرے کاموں کے علاوہ فالتو اوقات میں قرآن کریم کے ترجمہ کا کام کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ ۸۵-۸۴ء کے دوران کچھ عرصہ کے لئے پاکستان میں آکر اپنے ترجمہ پر محترم فاروقی صاحب کے ساتھ نظر ثانی کر سکیں گے۔ ان دونوں تراجم کے لئے بھی خواتین و حضرات سے درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی جناب میں دعا کریں کہ وہ اس کام کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق دے اور یہی غرض ہماری انجمن کی ہے۔

سال زیر رپورٹ میں انجمن کے جملہ شعبہ جات کی کارگذاری بفضلہٖ تعالیٰ خاطر خواہ رہی۔ اور ہر صیغہ کی آمد میں اضافہ ہوا۔ چندہ ماہوار کی مد میں ۷۳-۲۳، ۷۶۹ء۱ روپے عطیہ اشاعت اسلام ۱۲-۲۳۲۷۷ روپے۔ مفت اشاعت کے لئے ۱۹-۷۵۵۹۱ روپے اور زکوٰۃ کی مد میں ۵۰-۴۴۲۴-۰۶، ۱ روپے، انجمن کی مجموعی آمد ۱۲-۷۰۱، ۱۸۱۵ روپے ہوئی اور خرچ ۰۹-۹۰۸، ۱۵۶۱ روپے ہوا۔ الحمد للہ

علیٰ ذالک۔

رپورٹ کا پہلا حصہ ختم کرنے سے قبل میرا خوشگوار فرض ہے کہ مطلیین اور منتظمین جلسہ کا شکریہ ادا کروں۔

حضرات! حضرت امام الزماں کے فرمودہ کے مطابق اس جلسہ کی ایک غرض یہ بھی ہے کہ ہم اپنے ان بھائیوں اور بہنوں کے لئے جو دوران سال وفات پا گئے ہیں دُعائے مغفرت کریں۔ اور اللہ تعالےٰ کے حضور ان کی بلندئ درجات کی التجا کریں۔ اس سال ہمارے بعض نہایت ہی قیمتی احباب ہم سے جدا ہوئے ہیں۔ جب وہ یاد آتے ہیں تو دل قابو میں نہیں رہتا۔ مجموعی فہرست درج کرنے سے پہلے ان احباب کا اختصار سے ذکر کرنا مطلوب ہے جنہوں نے اس دنیا میں رہتے ہوئے اپنے عہد کو کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا پورا کر دکھلایا۔ محترم ڈپٹی محمد الرحمٰن صاحب ملازمت کا بیشتر حصہ محکمہ تعلیم میں ملازم رہے اور پھر محکمہ جیل میں ملازم رہے لیکن اصل مقصد و مشن ان کی زندگی کا خدمت دین تھا۔ ذاتی شوق و محنت سے دینی علم کو خوب حاصل کیا۔ تربیت و تبلیغ بڑے موثر رنگ میں کرتے تھے۔ صوبہ سرحد کی جماعتوں میں انہوں نے خاص کام کیا۔ جہاں بھی جاتے جماعت کی احسن رنگ میں خدمت اور نئی نسل کی تربیت کرتے تھے۔

چوہدری فضل حق صاحب ریٹائرڈ انکم ٹیکس کمشنر بڑے فعال، متقی، مخلص، وفادار تھے۔ جو کام بھی ان کے سپرد کیا جاتا تھا اس کو کرنے میں شوق و محبت کی وجہ سے ایک جنونی کیفیت کے ساتھ انجام دیتے تھے۔ یہ دارالسلام کی بستی ان کی نشانی ہے۔ اور اس کی ایک ایک اینٹ اور ایک ایک درخت سبھی کچھ ان کی یادگار ہے۔ ان کی رحلت سے ہم ایک صاحب کردار اخلاص و وفاداری کے پیکر سے محروم ہو گئے ہیں۔ محترم ماسٹر اصغر علی صاحب۔ خاموش، ہمہ تن خدمت و وفاداری کا مجسمہ، نہ

تھکنے والا کارکن۔ ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہونے والا فدائی احمدیت آناً فاناً چلتا پھرتا ہم سے جدا ہو گیا۔ اسی طرح جناب محترم محمد اعظم علوی۔ جس کو اللہ تعالےٰ نے بڑی صفاتِ حسنہ سے نوازا تھا۔ خوب دل لگا کر محنت سے کام کرنے والا۔ جو کبھی تھکنے کا نام ہی نہیں لیتا تھا۔ ہر کام کو ڈوب کر کرتا۔ قوتِ برداشت اور تاریخِ سلسلہ کا انسائیکلو پیڈیا اور ہمارے جلسہ سالانہ اور دوسری تقاریب میں ہر دم تازہ کلام پیش کر کے خوابیدہ روحوں کو جگایا کرتا تھا دیکھتے ہی دیکھتے ہم سے رخصت ہو گیا۔ محترم مرزا مسعود بیگ صاحب ہماری انجمن کے دیرینہ رفیق تھے۔ خوب وفاداری کا عہد نبھایا۔ خدا تعالےٰ نے انہیں بڑی صفات حسنہ سے متصف فرمایا تھا۔ وہ صاحبِ قلم بھی تھے اور صاحبِ لسان بھی۔ انگریزی۔ اردو۔ فارسی۔ عربی اور تاریخِ اسلام اور انساب و اعلام کے بھی خوب واقف تھے۔ سلسلہ کی تاریخ پر آپ کو بڑا عبور تھا۔ بات کرنے اور لکھنے کا بڑا سلیقہ آتا تھا۔ اسی طرح ہمارے ایک دعا گو مستجاب الدعوات بھائی چوہدری فضل داد جن کی گھٹی میں قرآن مجید کا عشق اور احمدیت کا فدائی تھا۔ زندگی کی ہر گھڑی میں احمدیت ہی ان کا اوڑھنا اور بچھونا تھا۔ نئی نسل کی تربیت کا دل میں بڑا درد رکھتے تھے۔ اسی طرح ہماری ایک معزز بہن سلمیٰ ناصر احمد کا ذکر کروں گا یہ ہمارے بزرگ مرحوم بھائی شیخ برکت اللہ صاحب کی دختر اور محترم جناب ناصر احمد صاحب مینیجر دارالکتب اسلامیہ کی اہلیہ تھیں۔ مرحومہ کے اندر دینداری۔ اخلاص۔ اطاعت اور جذبہ مہمان نوازی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ جو مہمان بھی باہر سے آتا ضرور مرحومہ کو ان کی خدمت کرنے کی سعادت حاصل ہوتی تھی۔ یہ خدمت اس اخلاص سے کرتی تھیں کہ آپ کی وفات پر تمام افرادِ جماعت خواہ پاکستان کے یا باہر کے ان سب نے ان کی اندوہناک وفات کو شدت سے محسوس کیا۔

اسی طرح مندرجہ ذیل بھائی اور بہنیں اس دارِ فانی سے رحلت فرما کر دار البقاء پہنچ گئی ہیں۔ اللھم اغفرھم وارحم واعطھم بفضلک العظیم اجراً عظیماً۔ آمین! ثم آمین!

ان بھائیوں اور بہنوں کی جدائی سے ہمارے دل بڑے غمگین ہیں۔ اور ان کے عزیز و اقارب بھی مجروح دلوں کے ساتھ ہم میں موجود ہیں لیکن احباب کرام! ہمارا آسمانی آقا ہمیں یہی تعلیم دیتا ہے کہ یہ عارضی زندگی ہے جس کو پورا کر کے اب وہ خداتعالیٰ کے حضور پہنچ چکے ہیں۔ پیچھے رہنے والوں کو یہی تعلیم دی کہ وہ انا للہ وانا الیہ راجعون کہیں اور خداتعالیٰ کی رضا پر راضی رہیں۔ ان کے لئے دعا کریں اور ان کی نیکیوں کی پیروی کریں۔ حضرت مسیح موعودؑ کے مبارک الفاظ یہ ہیں:۔

"اور جو بھائی اس عرصہ میں اس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا اس جلسہ میں اس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

دورانِ سال جو احباب و خواتین رحلت فرما گئے ہیں۔ اُن کے اسماء حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ظہور احمد صاحب قاضی	مظفر گڑھ	۱۹ جنوری ۱۹۸۳ء
۲۔ محمد الرحمٰن صاحب	پشاور	" " "
۳۔ اہلیہ محترمہ ناصر احمد صاحب	لاہور	۲۸ " " "
۴۔ چوہدری فضل حق صاحب	"	۲ فروری " "
۵۔ اہلیہ محترمہ چوہدری امین الرحمان صاحب	"	۱۶ " " "
۶۔ خواجہ عبدالسلام صاحب	راولپنڈی	۱۸ " " "

۷۔ مولوی بدھن خان صاحب	کرناٹک (بھارت)	۹ مارچ ۸۳ء
۸۔ برادر شوکت علی صاحب	فیجی	۲۳ " "
۹۔ والدہ محترمہ راجہ محمد یوسف تاثیر صاحب	سرینگر (بھارت)	۳۰ " "
۱۰۔ ماسٹر عبدالکریم صاحب	بھارت	۳۰ " "
۱۱۔ محمد اعظم علوی صاحب	لاہور	۳۱ " "
۱۲۔ ماسٹر اصغر علی صاحب	"	۱۷۔ اپریل "
۱۳۔ محترمہ بیوہ میاں اللہ بخش صاحب	"	" "
۱۴۔ گلاب خان صاحب	پشاور	۲۲ " "
۱۵۔ ہمشیرہ صاحبہ عبدالشکور حسینی صاحب	ہیگ (ہالینڈ)	۱۱۔ مئی ۸۳ء
۱۶۔ بیگم صاحبہ شیخ انعام اللہ مرحوم	سیالکوٹ	۱۱ " "
۱۷۔ ہمشیرہ صاحبہ چوہدری ریاض احمد صاحب	"	۵ جون "
۱۸۔ اختر بیگم بیوہ چوہدری عبداللطیف صاحب	سرینگر (بھارت)	۲۴ مئی ۸۳ء
۱۹۔ چوہدری محمد زکی الٰہی صاحب	بدوملہی	۸ جولائی ۸۳ء
۲۰۔ صوفی محمد رمضان صاحب	بھیرہ	۱۵ " "
۲۱۔ والدہ صاحبہ شیخ ارشد جاوید صاحب	وزیرآباد	۱۹۔ اگست "
۲۲۔ اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر رفیق بیگ صاحب	ملتان	۲۴ " "
۲۳۔ افتخار احمد سیال صاحب	لاہور	۲۳ " "
۲۴۔ چوہدری فضل داد صاحب	گجرات	۲ ستمبر ۸۳ء

۲۵۔ مرزا محمود بیگ صاحب لاہور، ۳۰ ستمبر ۸۳ء، ۲۶۔ اہلیہ ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب لاہور ۷ اکتوبر ۸۳ء

۲۷۔ حاجی اللہ رکھا درویش گھٹیالیاں ۲ دسمبر ۸۳ء، ۲۸۔ شیخ جلال الدین صاحب صوفی پورہ سرینگر نومبر ۸۳ء

۲۹۔ محمد یسین بخش گیانا ۸۳ء

شعبہ جاتِ انجمن اور اُن کی کارکردگی کی

تفصیلات

از نومبر ۱۹۸۲ء تا اکتوبر ۸۳ء

شعبہ جاتِ انجمن ہیں یوں تو ہر شعبہ اپنی کارکردگی میں اہمیت کا حامل ہے تاہم صیغہ "اغراضِ عام" اپنی نوعیت کے لحاظ سے انجمن کے اغراض و مقاصد کی بنیادی ضروریات اور اُن کے تقاضوں کو پورا کرنے میں پیش پیش ہے اس صیغہ کے چند بڑے سے بڑے شعبے حسب ذیل ہیں۔ چندۂ ماہوار۔ عطیات برائے اشاعت اسلام و مفت تقسیم قرآن کریم۔ جلسہ فنڈ، عید فنڈ، مساجد فنڈ اور اپیل جلسہ سالانہ، یہ اس صیغہ کے ذرائع آمد ہیں جن کے لئے سال بھر پوری توجہ اور تندہی سے کام کرنے کے بعد اس صیغہ میں ۴،۶۱،۸۳۴-۵۰ روپے آمد ہوئی۔ اسکی مزید تفصیلات آپ دفتر تحصیل کے گوشوارہ میں ملاحظہ کر سکتے ہیں جو اس رپورٹ

کے آخری صفحات پر ہے جس میں ہر جماعت کی طرف سے آمدہ رقوم علیحدہ علیحدہ دی گئی ہیں۔ اس آمد کے بالمقابل اس شعبہ کے اخراجات کی ذمہ داریاں بھی کچھ کم نہیں ہیں عملہ انتظامی اور مبلغین کا حق الخدمت، مفت لٹریچر کی طباعت و اشاعت اور دنیا بھر میں ترسیل کے اخراجات مہمانخانہ اور جلسہ سالانہ میں میزبانی کی ذمہ داری، جہاں اندرون پاکستان کے علاوہ بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کے قیام و طعام اور آرام و آسائش کا پورا پورا خیال رکھا جاتا ہے۔ شعبہ مساجد میں مرکزی مساجد کے علاوہ اندرون ملک کی ہر مسجد کی شکست و ریخت کے ساتھ ساتھ حسب ضرورت تعمیر مساجد کے لئے بھی اخراجات کی گنجائش رکھ لی جاتی ہے۔

سال زیر رپورٹ میں شعبہ مفت اشاعت سے ۱۱۳۲ رجسٹرڈ پیکٹ جو انگریزی اور اردو کے لٹریچر پر مشتمل تھے بیرون ملک بھجوائے گئے اور ۴۰۹ تبلیغی خطوط لکھے گئے۔ افریقہ کے ممالک میں ہمارے لٹریچر کی مانگ نسبتاً زیادہ ہے۔ ہمارے لٹریچر کے مطالعہ کے بعد وہاں سے جو خطوط آتے ہیں ان میں ہمارے لٹریچر سے متعلق نہایت اچھے تاثرات ہوتے ہیں۔ جو وقتاً فوقتاً اخبار پیغام صلح میں شائع ہوتے ہیں۔ اس سال مفت لٹریچر کے علاوہ ۵۰۰ ۳۸۳ روپے کی قیمتی کتب بھی ضرورت مندوں کو بھجوائی گئیں۔ اور اب ۲۵۹ جلدیں انگریزی ترجمۃ القرآن مع متن عربی کی ان افراد کو بھجوائی جا رہی ہیں جنہوں نے گذشتہ تین سالوں سے اس کا مطالبہ کیا ہوا ہے۔ کیونکہ ترجمہ قرآن کے زیر طبع ہونے کی وجہ سے انجمن ان کی خواہش پوری نہ کر سکتی تھی اور ان کو یقین دلایا تھا کہ طبع ہونے پر بھجوایا جائے گا۔ اس کے لئے قاضی عبدالعزیز صاحب کے مخیر فرزندان رشید کے گراں قدر عطیات کے علاوہ محترم خان محمد حسن خاں صاحب کراچی کا عطیہ ۱۲ ہزار روپے اور مکرم علی محمد صاحب کسم سر کا عطیہ

۲۵ ہزار روپے بطور خاص پہلے استعمال میں لائے جائیں گے۔ دوسرے دوستوں کے عطیات بھی جو اس غرض کے لئے خاص ہیں اُن پر بھی اسی تسلسل میں عنقریب عملدرآمد ہوگا۔ اللہ تعالیٰ معطیان کی عمر اور اموال میں برکت ڈالے۔ آمین

ہر دو مہمان خانوں احمدیہ بلڈنگس اور دارالسلام میں خاطر خواہ انتظام ہے اور نہایت عمدگی سے مہمانان گرامی کی خدمت کی جاتی ہے۔ دوران سال، ۲۵۵ مہمان تشریف لائے۔

دینی تعلیم و تربیت کے سلسلہ میں امسال بھی ۳۰ جولائی سے ۱۳ اگست تک دو ہفتہ کے لئے ایک تربیتی کورس کا اہتمام کیا گیا جس میں ۱۹ جماعتوں سے، ۵۰ طلبہ و طالبات شامل ہوئے۔ بفضل خدا کورس کے نتائج مفید نکلے۔ نوجوان ایک جوش اور جذبہ لیکر اپنے اپنے گھروں کو لوٹے۔ اللہ تعالیٰ ان کا حامی و ناصر ہو۔

درس قرآن

مسجد دارالسلام میں ہفتہ وار درس (ہر سوموار) کا سلسلہ حسب معمول جاری ہے جس کے لئے جواں ہمت بزرگ، نائب صدر انجمن جناب میاں نصیر احمد فاروقی صاحب کی ذات گرامی کا جتنا بھی شکر گذار ہوا جائے کم ہے۔

شعبہ لائبریری

دارالسلام میں انجمن کا یہ شعبہ "صالحہ ظہور احمد میموریل لائبریری" کے نام سے موسوم ہے۔ جس میں مختلف علوم پر مشتمل ہر مذہب و ملت کی کتب بھی موجود ہیں۔ قرآن کریم کے تراجم۔ تفسیر۔ حدیث۔ فقہ۔ علم ادب اور مناظرہ۔ منطق، فلسفہ، تاریخ اور سلسلہ احمدیہ کی کتب کافی تعداد میں موجود ہیں۔ کتابوں کو نئی ترتیب دی جارہی ہے امسال مولوی عبدالاحد صاحب کے سپرد یہ کام کیا گیا ہے جو بڑی محنت اور جانفشانی سے اپنے

کام کو سرانجام دے رہے ہیں۔ ان کی معیت میں مولوی احمد گل صاحب اپنے سابقہ تجربہ کی بنا پر ان کا ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ لائبریری تو وقت پر کھلتی ہے۔ قارئین کتابوں کے علاوہ مختلف اخبارات اور رسالہ جات سے بھی استفادہ کرتے ہیں۔

سالِ رواں میں چند قیمتی کتب لائبریری کے لئے خرید کی گئی ہیں۔ اس اضافے کے علاوہ ہمارے محترم بزرگ مخدوم محمد اشرف صاحب مرحوم کی لائبریری کی کتب کا بھی اس میں اضافہ ہوا ہے۔ ایک مخیر دوست نے لائبریری کے لئے مناسب حال فرنیچر (دو میزیں اور چھ کرسیاں) عنایت کیا ہے جس سے قارئین کے لئے مزید آسانی پیدا ہو گئی ہے۔ اخبار پیغام صلح کا دفتر بھی لائبریری کے ایک حصہ میں بنا دیا گیا ہے جس سے لائبریری کی رونق میں اضافہ ہوا ہے۔

محمد علی میموریل ڈسپنسری

محمد علی میموریل ڈسپنسری دارالسلام "مقامی جماعت احمدیہ" کے زیرِ اہتمام چل رہی ہے۔ قریباً ۱½ سال سے یہ دکھی انسانیت کی فری خدمات سرانجام دے رہی ہے احبابِ جماعت کے علاوہ گرد و نواح سے غیراز جماعت لوگ بھی دوائی لینے کے لئے آتے ہیں۔ اس ڈسپنسری میں ایک مستند اور تجربہ کار ڈاکٹر صاحب تشریف لا رہے ہیں جو کہ نہایت شریف النفس ہیں۔ مریضوں کو بڑے اچھے طریقے سے چیک کر کے دوائی تجویز کرتے ہیں۔ اس ڈسپنسری کی مزید کارکردگی حسب ذیل ہے۔

۱۔ مریضوں کی تعداد (عرصہ ڈیڑھ سال) ۹۳۴۸ مرد، زن، بچگان

۲۔ ڈاکٹر کے اوقاتِ کار روزانہ ڈیڑھ گھنٹہ

۳۔ وصولی رقم (عطیہ جات) ڈسپنسری = /۲۷۵، ۱۴ روپے

۴۔ وصولی رقم (پرچی فنڈ) ۱،۵۹۴/- روپے
۵۔ تعداد غیر از جماعت احباب قریباً ۳۰۰ افراد

صدقات و زکوٰۃ

یہ شعبہ جو صیغہ اغراضِ عام کا ایک حصہ تھا گذشتہ سال الگ صیغہ بنا دیا گیا ہے تاکہ اس مد کی مخصوص آمد شریعت کے مطابق خرچ کر کے انجمن سرخرو ہو۔ چنانچہ سال زیر رپورٹ میں اس صیغہ میں ۱۸،۰۰۶/- روپے کی آمد ہوئی جس کے بالمقابل ۴۶ بیوگان، اور مساکین و طلباء کو ماہانہ وظائف دیئے گئے اور وقتی مساکین اور ضرورت مندوں کی مبلغ ۳۲۲۶/- روپے سے یکمشت امداد کی گئی۔

دیگر مخیر احباب گرامی کے عطیات سے ۶۰ بیوگان و مساکین اور طلبہ کو بھی وظائف دیئے گئے اور یکمشت رقوم بھی دی گئیں۔

دارالکتب الاسلامیہ۔ شعبہ تصنیف و تالیف

تحریک احمدیت کا بنیادی کام اسلام اور بانئے اسلام حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح تعلیمات کی ترویج و اشاعت ہے۔ اس سلسلہ میں حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور کی انگریزی اور اردو تصنیفات نے نہایت موثر کام کیا ہے۔ جس کا اعتراف نہ صرف عیسائی مستشرقین نے بلکہ خود چوٹی کے مسلمان علماء اور مفکرین نے کیا ہے۔

۱۹۴۸ء میں حضرت مولانا نے اسلامی تعلیمات کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کی غرض سے ایک نہایت ہی مفید تحریک کا آغاز کیا تھا جس کا مقصد اسلام

اور رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کے بارہ میں آٹھ کتب پر مشتمل سیٹ کا دنیا کی پانچ ہزار لائبریریوں میں رکھوانا تھا۔ اس سیٹ میں حسب ذیل کتب شامل تھیں۔

۱۔ انگریزی ترجمۃ القرآن

۲۔ ٹیچنگز آف اسلام

۳۔ ریلیجن آف اسلام

۴۔ محمد دی پرافٹ

۵۔

۶۔ لونگ تھاٹس آف پرافٹ محمد

۷۔ نیو ورلڈ آرڈر

۸۔ مینول آف حدیث

جن لوگوں کو مغربی ممالک میں جانے کا اتفاق ہوا ہے وہ بخوبی جانتے ہیں کہ لائبریری ان ممالک میں ایک نہایت ہی مؤثر ذریعہ ابلاغ ہے۔ اس لحاظ سے حضرت مولانا کی یہ تحریک تبلیغ واشاعتِ اسلام کے سلسلہ میں دور رس نتائج کی حامل تھی حضرت مولانا کی زندگی میں احباب جماعت اور غیر از جماعت مخیر حضرات نے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور ایک ہزار سے زائد لائبریریوں کو یہ سیٹ ارسال کئے گئے۔ لیکن بعد میں اس طرف انجمن کی توجہ کم رہی۔ گذشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر محترم نصیر احمد فاروقی صاحب نے ایک بار پھر قوم کی توجہ اس نہایت اہم کام کی طرف مبذول کرائی اور احباب نے تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپے کے عطیات دیئے۔

اس سلسلہ میں امریکہ میں ہمارے نہایت سرگرم نوجوان ڈاکٹر نعمان الہیٰ ملک کا جوش اور اخلاص قابل ستائش ہے انہوں نے نہ صرف امریکہ اور کینیڈا کی لائبریریوں کے پتہ جات ارسال کئے بلکہ انگریزی ترجمۃ القرآن اور ریلیجن آف اسلام کی امریکہ میں مفت تقسیم کے لئے نہایت تندہی سے کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح انگلستان اور آئرلینڈ

کی لائبریریوں کے پتہ جات ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب نے نہایت محنت سے مرتب کر کے ارسال کئے ہیں۔

محترم نصیر احمد فاروقی صاحب اور ڈاکٹر نعمان الہیٰ ملک صاحب کی تجویز پر ریلیجن آف اسلام. محمّد دی پرافٹ، ارلی کیلیفٹ اور نیو ورلڈ آرڈر کے نہایت عمدہ آفسیٹ ایڈیشن تیار ہوئے ہیں اور اس مقصد کے پیش نظر محترم میاں رشید احمد صاحب کے گراں قدر عطیہ سے حضرت مسیح موعود کی شہرۂ آفاق کتاب ٹیچنگز آف اسلام کا دیدہ زیب آفسیٹ ایڈیشن بھی شائع ہو رہا ہے تاکہ مغربی دنیا کی لائبریریوں میں اُردو کتب کا سیٹ ہر لحاظ سے عمدہ اور دیدہ زیب ہو۔

سالِ رواں کی ایک اہم اشاعت مرزا خدا بخش صاحب کی مایہ ناز تصنیف "عسلِ مصفّیٰ" ہے جس میں حضرت مسیح موعود کی بعثت اور اس زمانہ کی نشانیوں سے متعلق تمام احادیث کو نہایت مرلوط طریق پر یکجا صورت میں مرتب کیا گیا ہے۔ محترم مرزا حمید الرحمٰن صاحب فرزند ارجمند مرزا خدا بخش صاحب اس سلسلہ میں ذاتی دلچسپی لے رہے ہیں۔ اور انہوں نے اپنی طرف سے ۱۷۵۰/- روپے کا عطیہ بھی مرحمت فرمایا ہے۔

ان کے علاوہ حضرت مسیح موعود کی کتب کی اشاعت کا سلسلہ حسب معمول جاری ہے۔ اب تک سرمہ چشم آریہ کی کتابت ہو چکی ہے اور یہ کتب طباعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔

حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور کی مایہ ناز تصنیف ریلیجن آف اسلام کے اُردو ترجمہ کے آفسیٹ ایڈیشن کا اہتمام بھی کیا جا رہا ہے۔ اس کی کتابت ابھی ابتدائی مراحل میں ہے۔ یہ ترجمہ مولانا مرتضےٰ خاں حسن نے کیا تھا۔ اسی طرح حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور کی ایک اور عمدہ تصنیف سیرت خیر البشر کا بھی آفسیٹ ایڈیشن

اس سال شائع کیا گیا ہے۔

۱۹۸۲ء میں انگریزی ترجمۃ القرآن کا ایک ایڈیشن پاکستان میں شائع کیا گیا تھا اب اس کے ایک اور ایڈیشن کو امریکہ سے شائع کرانے کی غرض سے وہاں کے ایک پبلشر سے معاہدہ کی بات چیت ہو رہی ہے جلد ہی طے پا جائیگا۔

غرضیکہ شعبہ تصنیف و تالیف محترم میاں فضل احمد صاحب کی سرپرستی میں انجمن کی جملہ کتب کی طباعت اور اشاعت کے کام کو دن بدن زیادہ مفید۔ مربوط اور موثر طریق پر ترقی دے رہا ہے۔

شعبہ مفت اشاعت

انجمن کے اس شعبہ میں اندرون پاکستان اور بیرون ملک بذریعہ خط و کتابت اور تقسیم لٹریچر تبلیغ کی جاتی ہے۔ یہی شعبہ ہے جس سے حضرت مسیح موعود اور بانی لاہور جماعت حضرت مولانا محمد علی کے خوابوں کی تعبیر پوری ہو رہی ہے کیونکہ دنیا کے چاروں کونوں میں احمدیت کا تبلیغی و دینی لٹریچر پہنچانے کا اہم فریضہ یہ شعبہ سر انجام دے رہا ہے۔

دنیا کے بیشتر ممالک سے ہر سال سینکڑوں خطوط موصول ہوتے ہیں امسال بھی ۲۰۰ خطوط افریقہ۔ گیانا۔ نائجیریا۔ انڈیا۔ فرانس۔ ترکی، امریکہ۔ برطانیہ۔ لائبیریا۔ سعودی عرب۔ مصر۔ لیبیا۔ ساؤتھ افریقہ۔ سرینام۔ فیجی اور دیگر ممالک سے موصول ہوئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ اس شعبہ کا کام روز افزوں ہے جن ممالک میں ہمارا لٹریچر پہنچتا ہے وہ اپنی افادیت کے سبب بہت مقبول ہو جاتا ہے۔ اسے دیکھ کر دوسرے لوگ بھی اسے پڑھنے اور حاصل کرنے کے لئے لکھتے ہیں۔ ان

خطوط میں ۹۰ فیصد خطوط صرف حضرت امیر مرحومؒ کی بے نظیر انگریزی ترجمۃ القرآن و تفسیر کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اگرچہ ان سب کی فرمائش پوری کرنے کا ادارہ متحمل نہیں ہو سکتا بہر حال ان تمام افراد کو جو اس قیمتی کتاب کو پڑھنے اور سمجھنے کی قابلیت رکھتے ہیں ایک نسخہ ضرور ارسال کر دیا جاتا ہے۔ دوران سال ۲۶۸ نسخے حضرت امیر قوم کی خصوصی ہدایات کے مطابق بیرون ملک بھجوائے گئے۔

ہمارے بہت مخیر و معطی احباب تقسیم مفت لٹریچر کے لئے عطیات دیتے ہیں۔ چنانچہ سال زیر رپورٹ میں ۷۴۶۰۰ روپے اس مد میں جمع ہوئے۔ جن میں میاں فضل الرحمان مرحوم و مغفور کے مخیر فرزندان رشید کا گراں قدر عطیہ پندرہ ہزار روپے برائے مفت تقسیم انگریزی ترجمہ قرآن بھی شامل ہے۔

اس رقم میں سے امسال ۳۸۳۰۰ روپے کی قیمتی کتب خرید کر کے مستحق احباب میں تقسیم کی گئیں۔ لٹریچر کے ۱۱۳۲ رجسٹرڈ و غیر رجسٹرڈ پیکٹ بک پوسٹ اندرون پاکستان و بیرون پاکستان ارسال کئے گئے۔

اس کے علاوہ شیخ فضل الرحمان فاؤنڈیشن ملتان کے کھاتہ سے تفسیر بیان القرآن کے ۱۴ نسخے آئمہ مساجد، اساتذہ، اور ملک کے دانشوروں کو تحفتہً دیئے گئے۔

حضرت امیر مولانا محمد علی مرحوم کی تحریک پر دنیا کی پانچ ہزار لائبریریوں میں قیمتی کتب کا سیٹ ارسال کرنے کی ذمہ داری بھی اسی شعبہ پر ہے۔ دوران سال انگریزی ترجمہ قرآن اور اسلام پر بے نظیر کتب پر مشتمل آٹھ آٹھ کتابوں کے تقریباً ۱۶ سیٹ بیرون ممالک کی لائبریریوں کو بھجوائے گئے۔

چونکہ اس شعبہ کا مشن اقصائے عالم میں جماعت کا قیمتی تبلیغی لٹریچر پہنچانا ہے اس لئے اس شعبہ کے وسائل کی وسعت کی ضرورت ہے۔ اس سال کل

۲۴ افراد نے جماعت میں شمولیت فرمائی۔

پاکستان	انڈیا	گھانا	
۱۷	۶	۱	کل ۲۴ - افراد

اللہ تعالیٰ انہیں استقامت بخشے اور خدمت دین کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین!!

اخبارات

انجمن کے ہر دو اخبار اردو میں ہفت روزہ پیغام صلح اور انگریزی میں لائٹ پندرہ روزہ حسب معمول شائع ہو رہے ہیں۔

محترم ڈاکٹر اللہ بخش صاحب گذشتہ سال سے لندن میں مقیم ہیں۔ اور وہاں سے اردو اور انگریزی میں مضامین ارسال کرتے رہتے ہیں۔ اور لندن مشن کی سرگرمیوں میں بھی ہمہ تن مصروف ہیں۔ خداوندکریم ان کی صحت اور ہمت کو قائم و دائم رکھے اور بدستور دین کی خدمت کرتے رہیں۔

پیغام صلح کے نائب مدیر مولوی عبدالرؤف صاحب چند ماہ کے لئے ہالینڈ تشریف لے گئے تھے۔ ان کی غیر حاضری میں یہ کام مولانا احمد گل صاحب کرتے رہے۔ کام کی زیادتی کے پیش نظر مولانا احمد گل صاحب بدستور پیغام صلح سے وابستہ رہیں گے

پیغام صلح کے مدیر اعزازی محترم پروفیسر خلیل الرحمان صاحب کے اداریے موجودہ اسلامی مسائل اور تحریک احمدیت کے مخالفین کے اعتراضات پر نہایت عمدگی اور زور دار طریق پر جماعت کا نقطۂ نگاہ پیش کرتے ہیں۔ ان کی تحریریں ادب کی چاشنی اور تحریک احمدیت کے نظریات پر یقیناً خاص طور پر نوجوانوں کو متاثر

کرتے ہیں۔ پیغام صلح کے مضامین میں محترم نصیر احمد فاروقی صاحب کا سلسلہ درس قرآن نمایاں خصوصیت رکھتے ہیں اور قارئین کو اس کا بے چینی سے انتظار رہتا ہے۔ سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرۃ کے تفسیری نوٹس کو کتابی شکل میں بھی شائع کیا جارہا ہے خیال تھا کہ یہ جلسہ سالانہ تک مکمل ہو جائے گی لیکن کتابت کی مشکلات کیوجہ سے ایسا نہ ہو سکا۔ اس کتاب کے تمام تر اخراجات محترم فاروقی صاحب خود برداشت کر رہے ہیں۔ خدا ان کی زندگی اور ہمت کو قائم رکھے اور وہ قرآن کی اس خدمت کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں۔

لایٹ کی تمام تر ذمہ داری ناصر احمد صاحب کے کندھوں پر ہے۔ وہ بک ڈپو کے کام کے علاوہ اس کام کو بھی سنبھالے ہوئے ہیں اور نہایت محنت اور دلچسپی سے اس اخبار کو نکال رہے ہیں۔ لایٹ کے معاونین میں ٹ ادر کی مسز الفت صمد صاحبہ لندن کے ڈاکٹر زاہد عزیز صاحب اور گیانا جنوبی امریکہ کے جواں سال زیر تربیت مبلغ وزیر محمد صاحب خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔ سلسلہ وار مضامین میں شہادت القرآن از حضرت مسیح موعود، النبوت فی الاسلام از حضرت مولانا محمد علی مرحوم و مغفور اور صحیح بخاری کے انگریزی ترجمے خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

ہر دو اخبارات کے سالِ رواں میں میلاد النبیؐ نمبر۔ مولانا محمد علی نمبر اور مسیح موعود نمبر شائع ہوئے۔ علمی مضامین کے علاوہ اس میں بیرونی مشنوں کی کارگذاری قارئین کے لئے دلچسپی کا باعث ہوتی ہے۔

---- ٭٭٭ ----

گوشوارہ سالانہ آمد جماعتہائے از $\frac{۱۱}{۸۲}$۱ تا $\frac{۱۰}{۸۳}$۳۱

نام جماعت	چندہ ماہوار	عطیہ اشاعت اسلام	صفت اشاعت	صدقات و زکوٰۃ	جلسہ فنڈ	عید فنڈ مسجد فنڈ	اپیل جلسہ سالانہ	اپیل جلسہ	میزان
پشاور - داتہ	۴,۹۰۵-۰۰	۱۰۰-۰۰	—	۸۸۸-۰۰	۱۰۶۲-۰۰	۱۲۲-۰۰	۴۴۳۵-۰۰	—	۱۱۵۲۲-۰۰
سرائے نورنگ	۴,۱۳۹-۰۰	—	—	۲,۳۶۲-۰۰	۱۵۴-۰۰	۱۸۶-۰۰	۸۸۵-۰۰	—	۷۷۲۷-۰۰
نوشہرہ	۳,۱۶۸-۰۰	۱۰۰-۰۰	—	۱۰۰-۰۰	۱۰۰-۰۰	—	۴۰۰-۰۰	—	۳۸۶۸-۰۰
ایبٹ آباد	۹,۸۷۵-۰۰	—	—	۶,۰۰۵-۰۰	۲۵۰-۰۰	۵۵-۰۰	۸۵۸۰-۵۰	۱۷۶۰-۰۰	۲۶۵۲۵-۵۰
شیخ محمدی	۱,۵۲۱-۰۰	—	—	۲۰۰-۰۰	—	—	۵۵۰-۰۰	—	۲۲۷۱-۰۰
سفید ڈھیری	۱,۰۴۷-۰۰	—	—	۲۱۵-۰۰	۵۰۰-۰۰	۵۵-۰۰	۱۳۹۰-۰۰	۴۷۰-۰۰	۳۶۷۷-۰۰
عظیم کلہ جدید	۱,۱۹۰-۰۰	—	—	۲۹۷-۰۰	۵۰-۰۰	—	—	—	۱۵۳۷-۰۰
راولپنڈی فاروقیہ	۴,۴۴۵-۰۰	—	—	۱,۴۰۰-۰۰	—	—	۱۸۲۹-۰۰	۱۱۱۵۰-۰۰	۲۰۸۲۴-۰۰
راولپنڈی صدر	۴,۵۲۸-۰۰	۵۰-۰۰	۲۵-۰۰	۲۷۰-۰۰	۲۵۵-۰۰	۵۰-۰۰	۱۲۵۰-۰۰	۱۳۰-۰۰	۶۵۵۸-۰۰
سیالکوٹ شہر	۵۳۴-۰۰	۸۸-۰۰	—	۶۵۰-۰۰	—	۱۲-۰۰	۲۰۰-۰۰	—	۱۴۸۴-۰۰
سیالکوٹ چھاؤنی	۲,۷۳۳-۰۰	۶۰۰-۰۰	—	۹۷۳-۰۰	۲۹۵-۰۰	—	۲۲۰۰-۰۰	۲۵۰-۰۰	۷۰۵۱-۰۰
بدوملہی	۴۴۵۳-۰۰	۱۲۵-۰۰	—	۲۲۱۸-۰۰	۹۵-۰۰	۳۵۸۵-۰۰	۲۳۱۰-۰۰	۱۴۰-۰۰	۱۲۹۲۶-۰۰

پسرور، چونڈہ کے منگولے	۶۹۱-۰۰	–	–	۱۶۵-۰۰	۳۲-۰۰	۲۲-۰۰	۱۸۰-۰۰	–	۱۱۰۰-۰۰
آزاد کشمیر	۸۸۵-۰۰	–	–	۶۰۰-۰۰	۳۰-۰۰	–	۱۵۰-۰۰	–	۱،۶۶۵-۰۰
چک ۴۵ جنوبی سرگودہا	۲۳۹۳-۰۰	۳۰۰-۰۰	۲،۸۰۱-۰۰	۱۸۲-۰۰	–	۴۰-۰۰	۴۷۵-۰۰	۴۳۰-۰۰	۶۷۲۱-۰۰
ڈنگہ گجرات و مضافات	۲،۹۱۷-۰۰	۱،۹۴۱-۰۰	۹۰۰-۰۰	۲۵۰۰-۰۰	۱۸۰-۰۰	–	۷۴۰-۰۰	۴۰۰-۰۰	۹۴۷۸-۰۰
گوجرانوالہ	۴۹۰-۰۰	۵۲۰-۰۰	۵۴۰-۰۰	–	۴۰-۰۰	–	۱۰۰-۰۰	–	۱۶۹۰-۰۰
جھنگ صدر	۴۰۰-۰۰	–	–	۲۱۹-۰۰	۱۲۰-۰۰	۴۲-۰۰	–	–	۷۸۱-۰۰
فیصل آباد و مضافات	۸۳۱-۰۰	۴۵۰-۰۰	۲۵۰-۰۰	۲۱۲۸-۰۰	۳۰-۰۰	–	۱۴۱۰-۰۰	–	۵۰۹۹-۰۰
لاہور	۹۱۴۸۴۶۳	۶۰۱۸-۰۷	۲۹۱۳۹-۱۹	۶۲۹۱۴-۰۰	۳۹۳۲-۰۰	۲۱۹۱-۰۰	۵۸۹۷۱-۱۵	۱۱۰۴۸۰-۷۵	۳۶۴۸۲۸-۹۴
لاہور چھاؤنی	۲۰۰۵-۰۰	–	–	۳۶۸۱-۰۰	۶۰-۰۰	۳۰-۰۰	۲۶۰۰-۰۰	۱۱۰۰-۰۰	۹۴۷۶-۰۰
اوکاڑہ	۶۸۵۲-۰۰	۱۲۵۰-۰۰	۶۰۰۰-۰۰	۲۶۰۹-۰۰	۳۰۰-۰۰	۴۷۶-۰۰	۴۶۵۵-۰۰	۲۰۰-۰۰	۱۸۳۴۲-۰۰
ملتان	۷۷۱۲-۰۰	۱۴۵۵-۰۰	۸۲۰۰-۰۰	۸۹۲-۰۰	۳۲۶۰-۰۰	۳۹۳-۰۰	۲۸۰۲۵-۰۰	۱۶۷۰۵-۰۰	۶۷۷۴۲-۰۰
کھمسر	۸۴۰-۰۰	۱۰۰-۰۰	۸۳۳۲-۰۰	۲۲۴۲-۰۰	۱۰-۰۰	۸۳۳۲-۰۰	۱۲۰-۰۰	–	۱۹۰۳۶-۰۰
ڈیرہ غازیخاں	۱۱۶۶-۰۰	–	–	۲۶۰-۰۰	۱۰۰-۰۰	۲۴-۰۰	۲۷۰-۰۰	–	۱۸۲۰-۰۰

بہاولپور و مضافات	۱۳۳۴-۰۰	۱۰-۰۰	—	۱۰-۰۰	۳۰-۰۰	—	۰	—	۱۳۸۴-۰۰
دیپ گراں	۴۳۱-۰۰	—	۱۰۰-۰۰	۲۱۶-۰۰	۱۰-۰۰	—	۹۹۰-۰۰	—	۱،۷۴۷-۰۰
کچھی سرائی وغیرہ	۷۴۱-۰۰	۱۲۲۵-۰۰	—	۳۹۵-۰۰	—	—	۲۷۵-۰۰	—	۲۶۳۶-۰۰
وزیرآباد	۴۷۵-۰۰	۶۸۵-۰۰	—	۲۳۵۰-۰۰	۴۵-۰۰	۹۵-۰۰	۷۳۰-۰۰	—	۴۶۵۰-۰۰
مانسہرہ	۲۳۰-۰۰	۸۵۵-۰۰	—	۲۰-۰۰	—	—	۱۰۵۰-۰۰	—	۴۲۲۵-۰۰
کوئٹہ	۱۷۵-۰۰	—	—	—	—	—	۶۰-۰۰	—	۲۳۵-۰۰
ٹھارو شاہ	۴۸۰-۰۰	—	—	۶۰۰-۰۰	۱۰۰-۰۰	—	۳۰۰-۰۰	—	۱۴۸۰-۰۰
کراچی	۷۱۱۵-۰۰	۵۵۰۰-۰۰	۲۱۰۰۴-۰۰	۱۷۴۶۱-۰۰	۶۵۰-۰۰	۲۰۷۲-۰۰	۹۴۸۰-۰۰	۱۰۲۰-۰۰	۶۴۳۰۲-۰۰
بلاد غیر	۴۰۰-۰۰	۱۷۰۵-۰۰	۱۵۰۰۰-۰۰	۲۹۷۴-۰۰	—	—	۴۹۶۲-۰۰	۳۸۱۰-۰۰	۱۵،۳۵۱-۰۰
کل میزان	۱۷۶۹۲۳-۶۳	۲۳۲۷۷-۱۲	۷۵۶۹۱-۱۹	۱۱۸۰۰۶-۰۰	۱۱۷۰۰-۰۰	۱۷۷۸۳-۰۰	۱۳۹۱۴۲-۷۵	۱۴۸۹۲۵-۷۵	۷۰۷۹۹۴-۴۴

گوشوارہ "الف" آمد و خرچ دفتر محاسب برائے سال ۸۳-۱۹۸۲ء از یکم اکتوبر ۸۲ء تا ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء

نام صیغہ	آمد		نام صیغہ	خرچ
اغراض عام	۴,۶۱,۸۳۴ - ۵۹		اغراضِ عام	۵۷۳,۰۰۷ - ۹۰
صدقات و زکوٰۃ	۱۰۶,۴۴۲ - ۵۰		صدقات و زکوٰۃ	۵۰,۵۴۸ - ۸۰
اخبارات	۱۰,۲۸۵ - ۵۷		اخبارات	۱۱۹,۸۶۶ - ۴۱
تصنیف و تالیف	۲,۷۴,۹۸۶ - ۸۰		تصنیف و تالیف	۳۰۹,۰۴۷ - ۶۵
ادارہ تعلیم القرآن	۸,۲۳۰ - ۰۰		ادارہ تعلیم القرآن	۳۵,۹۵۷ - ۰۵
تراجم قرآن فنڈ	۱,۲۰,۰۸۰ - ۰۰		تراجم قرآن فنڈ	۱,۵۱۰ - ۰۰
احمدیہ مارکیٹ ۱	۲,۱۴,۶۵۵ - ۰۰		احمدیہ مارکیٹ ۱	۸,۲۵۳ - ۵۰
وصایا فنڈ و مارکیٹ ۲	۱,۰۲,۲۷۰ - ۷۵		وصایا فنڈ و مارکیٹ ۲	۱۴,۷۱۶ - ۷۸

ح

دارالسلام	۴۵،۱۳۰ - ۴۰		دارالسلام	۱۵۰،۹۵۲ - ۱۴
F.D.R منافع ۸۳ء	۳،۴۰،۸۸۹ - ۰۴		-	- - -
بلاد غیر لاہور آفس			بلاد غیر لاہور آفس	۵۶،۰۲۱ - ۱۹
لندن مشن	۳۶،۹۱۲ - ۰۰		لندن مشن	۵۱،۹۱۲ - ۰۰
فیجی مشن	- -		فیجی مشن	۱۱،۱۰۴ - ۸۵
ہالینڈ مشن	- -		ہالینڈ مشن	۱۲،۰۰۰ - ۰۰
بمبئی مشن	- -		بمبئی مشن	۵،۵۱۰ - ۵۹
امداد جماعت ہائے سرینگر	- -		امداد جماعت ہائے سرینگر	۶،۰۰۰ - ۰۰
جرمن مشن	۹۰،۳۸۴ - ۴۶		جرمن مشن	۱۵۲،۲۳۹ - ۶۴
ووکنگ مسلم مشن لاہور	۳،۶۰۰ - ۰۰		ووکنگ مسلم مشن لاہور	۳،۲۵۲ - ۴۵
	-		زائد آمدن سال ۱۹۸۲-۸۳ء	۲،۵۳،۶۹۳ - ۰۶
میزان	۱۸،۱۵،۶۰۱ - ۱۲		میزان	۱۸،۱۵،۶۰۱ - ۱۲

گوشوارہ (بے) بیلنس شیٹ

نقد بقایا ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۲ء	۳۲,۸۸,۷۷۵ - ۹۴	نقد بقایا ۳۱ اکتوبر ۱۹۸۳ء	۶۸,۱۹۰ - ۳۲
زائد آمد سال ۸۳-۱۹۸۲ء	۲۵۳۷۹۳ - ۰۷	—	
پیشگی رقوم واپس آمدہ	۱,۹۳,۰۱۹ - ۲۵	پیشگی رقوم جو ادا کی گئیں	۵۷,۲۱۲ - --
امانت ہائے جمع شدہ	۳,۶۲,۶۴۳ - ۷۷	امانت ہائے جو واپس کی گئیں	۷۷,۵۸۳ - ۵۰
پراویڈنٹ فنڈ کارکنان	۱۸,۴۰۰ - ۰۰	پراویڈنٹ فنڈ ادا کیا گیا	۱۳,۶۴۶ - ۸۷
میزان	۴۱,۱۶,۶۳۲ - ۶۹	میزان	۱۶,۶۳۲ - ۶۹

گوشوارہ نقد بقایا رجسٹر دفتر محاسب مورخہ ۳۱/۱۰/۸۳

نام صیغہ	رقم نقد بقایا موجود
تبلیغ بلاد غیر	۴۳،۰۴۶ -۹۲
اغراض عام	۱،۹۴،۵۵۹ -۲۴
اخبارات	۲۳،۶۷۰ -۵۵
تصنیف و تالیف	۴۲،۴۰۷ -۷۳
تراجم قرآن فنڈ	۳،۶۹،۷۴۳ -۱۷
احمدیہ مارکیٹ ء	۳،۲۱،۷۸۷ -۴۹
،، ،، ء وصایا فنڈ	۲،۵۵،۶۲۸ -۷۲
ادارۃ تعلیم القرآن فنڈ	۱۷۰۰ -۰۹
دارالسلام	۲۴۲۴۹ -۷۰
ووکنگ مسلم مشن	۷۹۴۰ -۳۷
F.D.R. اراضی اوکاڑہ	۱۶،۶۷،۱۴۵ -۳۳
اراضی سندھ	۲۷۵ -۱۹
یتامیٰ فنڈ	۵۸۳۹۷ -۷۰
امانت	۵،۴۰،۸۰۰ -۵۲
متفرق غیر معمولی	۱۳۷ -۲۶
پراویڈنٹ فنڈ دفاتر	۱،۰۹،۲۶۲ -۸۰
،، سکولز	۳،۶۱۷ -۵۰
مسلم ہائی سکول لاہور ء	۹۹۳ -۷۵
،، ،، بدوملہی	۷۳۸ -۲۵
میزان کل	۳۶۷۲۰۹۵ -۲۲
مسلم ہائی سکول ء منفی	- ۳۹۰۴ -۹۰
کل میزان	۳۶۶۸۱۹۰ -۳۲

رقوم جمع در بنک ہاء مورخہ ۳۱/۱۰/۸۴

نام بنک	رقم جمع
آسٹریلیا بنک "تراجم قرآن فنڈ"	۴۹۸۴ - ۰۰
" " "پراویڈنٹ فنڈ سکولز"	۳۶۱۷ - ۵۰
حبیب بنک برانڈرتھ روڈ فکسڈ	۵,۸۵,۶۰۰ - ۰۰
" " چلت حساب	۲,۶۶,۰۴۶ - ۰۷
" " دارالکتب الاسلامیہ	۹۶۹ - ۵۰
نشینل بنک بین برانچ "بک ڈپو"	۱,۵۱۲ - ۰۱
الائیڈز بنک وکنگ سیونگ اکاؤنٹ	۱,۶۲,۲۸۰ - ۰۰
" کرنٹ	۱۰,۱۵۵ - ۰۰
برلین بنک ڈ ویسٹ جرمنی	۱,۹۹۹ - ۱۸
سٹیٹ بنک آف انڈیا بمبئی	۴۷۱ - ۶۸
یونائیٹڈ بنک دی مال فکسڈ	۱۷,۳۱,۶۰۴ - ۶۰
کرنٹ	۸۸,۶۲۰ - ۰۰
مسلم کمرشل بنک ٹاؤن ہوٹل فکسڈ	۵,۵۰,۰۰۰ - ۰۰
" " " سیونگ	۲۵,۲۹۲ - ۴۵
این ڈی الف سی فکسڈ	۲,۰۰,۰۰۰ - ۰۰
نشینل بنک آف پاکستان نیوگارڈن ٹاؤن	۱۶,۲۵۱ - ۴۰
میزان رقوم جو بنکوں وغیرہ میں جمع ہیں	۳۶,۴۹,۴۰۳ - ۴۸
بدست امین	۱۸۷۸۶ - ۸۴
کل میزان	۳۶,۶۸,۱۹۰ - ۳۲

شرائطِ بیعت

۱۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

۲۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

۳۔ یہ کہ بلا ناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کرے گا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا ورد بنائے گا۔

۴۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

۵۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حال راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں تیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

۶۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے سر پر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ و قال الرسول کو اپنے ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

۷۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔

۸۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ (دوسرے لفظوں میں دین کو دنیا پر مقدم کریگا)

۹۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچائے گا۔

۱۰۔ یہ کہ اس عاجز (یعنی حضرت مرزا غلام احمد صاحب) سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

یہ وہ شرائط ہیں جو بیعت کرنیوالوں کیلئے ضروری ہیں۔